الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :		Serial No :	25136	MODE: **Regular**
Address :	**bhowana chiniot**	Date :	**2/7/2015**	
Subject :	**sona**	Contact No:		
Writer :	سہیل	Email :		

kea farmatey hain ulamaey karam k sail ka qareebi dost jis ne aj se takreeban 8,10 saal pe jab soney ki qeemat 5,10 hazaar k lagbhag thi kisi se sona is shart pe lia k me ye sona sale kr k apni zaroorat poori krun ga jab gunjaish hui to sona ya hazir rate pe jo bi hua ada krun ga ab sawal ye paida hota he k aya 5,10 hazaar qeemat wala sona 50000 rupey ki qeemat me wapis krey ga to sood wala maamla to ni bney ga? agar la.ilmi me aisa ho gea he iska hal fiqa k roshni me kea he?agar ni to is ka bi jawab b asaan andaz me samjha dein jazakALLAH

سائل کے قریبی دوست جس نے آج سے تقریباً 8 سے 10 سال پہلے جب سونا کی قیمت 5، 10 ہزار روپے کے لگ بھگ تھی، نے کسی سے سونا اس شرط پر لیا کہ میں یہ سونا بیچ کر اپنی ضرورت پوری کروں گا، جب گنجائش ہوئی تو سونا یا حاضر ریٹ پر جو بھی قیمت ہوئی، ادا کروں گا۔ اب سوال یہ ہے کہ 5، 10 ہزار روپے والی قیمت کا سونا پچاس ہزار روپے کی قیمت میں واپس کیا جائے گا یا اسی قیمت پر؟ اور اسمیں کوئی سود کا شائبہ تو نہیں ہوگا۔ اگر لاعلمی میں ایسا ہو جائے تو پھر اس کا کیا حل ہوگا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سونا بطور قرض لینا دینا درست ہے لہذا سائل کے دوست نے جتنا سونا قرض لیا تھا اتنا ہی سونا واپس کرنا اسکے ذمہ لازم ہے تاہم اگر قرض دینے والا اس وقت کی موجودہ قیمت لینے پر راضی ہو جائے تو ایسا بھی کیا جا سکتا ہے اور اگر قرض دینے والے نے سونا بیچ کر اسکی قیمت قرض دی ہو تو قرض دار پر اتنی رقم لوٹانا لازم ہے اس سے زائد کا مطالبہ جائز نہیں۔

فی الدر المختار: وکذا کل ما یکال أو یوزن لما مر أنه مضمون بمثله فلا عبرة بغلائه ورخصه ذکره فی المبسوط من غیر خلاف الخ (۱۶۲/۵)۔

وفی الشامية: فاذا استقرض مائة دینار من نوع فلا بد أن یوفی بدلها مائة من نوعها الموافق

(جاری ہے)

لحاف الوزن أو يوفى بدلها وزناً لا عدداً وأما
بدون ذلك فمحرم ربا (٥ / ١٧٧) - والله اعلم بالصواب
محمد سہیل عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٩ ذو الحجة، ١٤٣٦ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٩ / ١٢ / ١٤٣٦ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح
بندہ محمد نعیم الصدیق الحجمی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٩ ذی الحجہ ١٤٣٦ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
٢٥١٣٦
٣ / ١ / ١٤٣٧ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

18/10/15